

اساتذہ کی غیر حاضری

Posted On: 10 APR 2017 7:32PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 اپریل 2017 ، تقرری اور سروس کی شرائط بشمول اساتذہ کی حاضری کی نگرانی، بنیادی طور پر ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے دائرہ اختیار میں ہے۔

عالمی بینک نے ہندوستان سمیت 6 ملکوں میں 2004 میں اساتذہ کی غیر حاضری سے متعلق ایک ریسرچ پروجیکٹ پر کام کیا اور 20 ریاستوں میں 3700 اسکولوں میں ایک سروے کرایا۔ اس بنیاد پر جو رپورٹ تیار کی گئی اس میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ سرکاری پرائمری اسکولوں میں 25 فیصد اساتذہ کام کے کسی بھی دن میں غیر حاضر رہتے ہیں اور اسکولوں میں حاضر محض 50 فیصد اساتذہ ہی واقعاً تعلیمی سرگرمیوں میں شریک رہتے ہیں۔ تعلیمی صورتحال سے متعلق سالانہ رپورٹ (ای ایس ای آر) 2016 کے مطابق پرائمری سطح پر اساتذہ کی حاضری 85.4 فیصد اور اپر پرائمری سطح پر 84.7 فیصد تھی۔

مرکزی حکومت نے بھی 2006 اور 2013 میں اساتذہ کی حاضری سے متعلق دو مطالعات کئے۔ ان دو مطالعات کے مطابق بحیثیت مجموعی اساتذہ کی حاضری میں بہتری آئی ہے اور یہ پرائمری سطح پر 81.7 فیصد سے بڑھ کر 84.3 فیصد اور اپر پرائمری سطح پر 80.5 فیصد سے بڑھ کر 81.3 فیصد ہو گئی ہے۔ 2013 میں کئے گئے مطالعہ کے مطابق اساتذہ کی غیر حاضری کے اہم اسباب میں جو چیزیں شامل ہیں، وہ ہیں: خاندان کے کسی فرد کی بیماری، ٹیچر کی صحت، اسکول سے زیادہ دوری پر رہائش، اسکول میں وقت پر پہنچنے کے لئے مناسب نقل و حمل کے ذرائع کا فقدان، دوسری اقتصادی سرگرمیوں یعنی زراعت، تجارت، ٹیوشن وغیرہ میں مصروفیت، ٹیچر کو ناپسند اسکول میں تعیناتی، سیاسی / سماجی سرگرمیوں وغیرہ میں حصے داری وغیرہ۔

بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق (آر ٹی ای) قانون 2009 کی دفعہ 24 میں کہا گیا ہے کہ اس قانون کی دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ ایک کے تحت جن اساتذہ کی تقرری ہوگی، وہ درج ذیل فرائض انجام دیں گے۔ (الف) اسکول میں ریگولاریٹی کے ساتھ وقت پر حاضری دیں گے اور (ب) مقررہ وقت کے اندر نصاب کی تکمیل کریں گے۔ مرکزی حکومت نے اساتذہ کی حاضری کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے جو اقدامات کئے ہیں ان میں اسکول منیجمنٹ کمیٹیوں / اسکول منیجمنٹ ڈیولپمنٹ کمیٹیوں / بلاک ریسورس سینٹروں / کلسٹرز ریسورس سینٹروں کے ذریعہ اساتذہ کی حاضری کی نگرانی اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی ٹکنالوجی کے استعمال کی حوصلہ افزائی شامل ہیں جس میں اسکولوں میں بائیومیٹرک حاضری نظام شامل ہے۔

یہ اطلاع فروغ انسانی وسائل کے وزیر مملکت جناب اوپیندر کشواہا نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں دی۔

م-م-م - ن-ا-

(10-04-17)

U- 1768

